



سوال

(202) امام بخاریو مسلم - ترمزی - نسائی - دارمی - ابن ماجہ مقلد تھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کتاب حنفیاں میں لکھا ہے - کہ امام بخاریو مسلم - ترمزی - نسائی - دارمی - ابن ماجہ وغیرہ امام شافعی کے مقلد تھے -

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام بخاری وغیرہ سب اہل حدیث تھے - جو انھیں شافعی کا مقلد کہتا ہے اس نے کتابیں نہیں پڑھی ہوں گی - یہ تو کئی جگہ امام شافعی کی تردید بھی کرتے ہیں -

تشریح

امام بخاری کا مجتہد ہونا اور امام شافعی کا مقلد نہ ہونا اس طور پر ثابت ہے کہ صحیح بخاری میں امام شافعی سے آپ نے کچھ اخذ نہیں کیا - صرف ایک جگہ بلفظ ابن ادریس ان کا نام تو لیا ہے - مگر نہ ان سے کوئی حدیث لی ہے - اور نہ کوئی کسی اجتہادی مسئلہ میں ان کی پیروی ہے - اور نہ کسی جگہ میں ان کا نام لے کر کسی مسئلہ میں ان کی تیسندگی ہے پس اس سے ثابت ہوا کہ وہ امام شافعی کو لائق اتباع و باخذ روایت نہیں سمجھتے تھے - اگر ایسا سمجھتے تو ان کی روایت کو ترک نہ کرتے - پس باوجود ثقہ ہونے امام شافعی کے ان سے امام بخاری نے کوئی حدیث روایت نہیں کی - تو پھر وہ امام شافعی کو اپنا امام کعب سمجھ سکتے تھے - اور ان کی تقلید کیسے اختیار کر سکتے تھے - اگر امام بخاری امام شافعی کے مقلد ہوتے - تو امام شافعی سے کسی مسئلہ میں اختلاف نہ کرتے - جیسا کہ بہت سے مسائل میں آپ نے امام شافعی سے اختلاف کیا ہے - مثلاً امام شافعی فرماتے ہیں کہ انسان کے بال بدن سے جدا ہونے پر نجس و ناپاک ہو جاتے ہیں - اور جس پانی میں وہ بال پڑ جائیں وہ پانی ناپاک اور پلند ہو جاتا ہے - سو امام بخاری نے اس قول کو اپنی کتاب میں رد کیا ہے - اور اس پانی کا پاک ہونا اختیار فرمایا ہے - چنانچہ عینی نے شرح بخاری میں فرمایا ہے - "یعنی ابن ابطال نے کہا ہے مراد امام بخاری کی شافعی کے قول کو رد کرنا ہے -

امام شافعی فرماتے ہیں کہ وضو میں تمام سر کا مسح کرنا واجب نہیں ہے بلکہ ایک دو بال کا مسح بھی کافی ہے - سو امام بخاری نے اس قول کا خلاف کیا ہے - اور اس کے مقلدے میں امام مالک کا وہ قول وارد کیا ہے جس سے بعض حصہ سر کے مسح کا عدم جواز معلوم ہوتا ہے - امام شافعی کا قول ہے کہ سونے چاندی کی ذکوٰۃ میں صرف دینار درہم لئے جائیں نہ کے ان کی قیمت کے کپڑے سو امام بخاری نے اس کا خلاف کیا ہے - اور یہ ثابت کیا ہے کہ کپڑے وغیرہ بھی ذکوٰۃ میں لینے درست ہیں - چنانچہ بخاری میں باب العرض فی الذکوٰۃ کا باب باندھا ہے - علامہ عینی اپنی شرح میں لکھتے ہیں - کہ اس حدیث کے ساتھ ہمارے لوگوں (یعنی حنفیہ) نے دلیل پکڑی ہے - اس پر کہ ذکوٰۃ میں قیمت دینی جائز ہے - اور اسی واسطے ابن

